سوال

(810)نابالغ بچیوں کے بال کاٹنے کی کیا دلیل ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نابالغ بچیوں کے بال کاٹنے کی کیا دلیل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم میں حدیث ہے : { عَنِ ابْنِ عُمَرَ سوال اَنَّ رَسُوْلَ ا ِ صلی اللہ علیہ وسلم نَہَی عَنِ الْقَزَعِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ یُحْلَقُ بَعْضُ رَأْسِ الصَّبِیِّ وَیُتْرَکُ بَعْضٌ } 1[رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قزع سے عبداللہ نے کہا میں نے نافع سے پوچھا قزع کیا ہے انہوں نے کہابچے کا سر مونڈنا کچھ چھوڑ دینا] اس سے ثابت ہوا کہ نابالغ بچوں کے سر کے بال مونڈنا بھی درست ہے خواہ نابالغ بچے لڑکے ہوں خواہ لڑکیاں کیونکہ اصول ہے ۔ ''العبرة بعموم اللفظ لا بخصوص السبب'' توجب مونڈنا درست ٹھہرا تو کاٹنا بطریق اولی درست ہو گا احرام کھولنے پر حلق وتقصیر والی آیات واحادیث بھی تقصیر کے جواز پر دلالت کر رہی ہیں اور حلق پر بھی البتہ بالغ عورت کے لیے حلق راس علی الاطلاق ممنوع ہے احرام کھولنے پر تقصیر راس درست ہے آگے پیچھے وہ بھی درست نہیں جیسا کہ واصلہ ومستوصلہ پر لعنت والی احادیث سے پتہ چلتا ہے ہاں اتنی بات یاد رکھنی چاہیے کہ تقصیر راس میں بڑے چھوٹے سب غیر مسلم لوگوں کی طرز تقصیر کو نہ اپنائیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

1[مسلم شریف کتاب اللباس والزینة ۔ باب کراہة القزع]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص526